دورِ جدید کا حدیثی لٹریچر: ایک تعارفی جائزہ

سمیع اللہ سعدی[1]

حدیث اسلامی شریعت کا اساسی ماخذ ہے۔ حدیث اور اس کے متعلقات پر پہلی صدی ہجری سے لیکر آج تک بلا تعطل کام جاری ہے اور بلاشبہ اُمت کے بہترین دماغوں نے علم حدیث کے بے شمار پہلوؤں پر کام کیا۔ علم حدیث کی تاریخ میں دورِ جدید بعض وجوہ سے نہایت اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ امت مسلمہ کے اس دور زوال میں بھی علم حدیث مسلم اور غیر مسلم محققین کی توجہ کا خصوصی مرکز رہا ہے۔ اس مضمون میں ہم دورِ جدید میں علم حدیث پر ہونے والے متنوع کام کا ایک تعارفی جائزہ لیں گے۔

تعارفی جائزے سے پہلے موضوع سے متعلق چند تمہیدی باتیں پیش خدمت ہیں:

① اس مقالے میں دور جدید میں علم حدیث پر ہونے والے کام کا تعارف پیش کیا گیا ہے، اس پر بجا طور پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ دورِ جدید سے کیا مراد ہے؟ اور اس کی زمانی تحدید کیا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ مسلم اُمت کا دورِ زوال اور مغرب کی بیداری کا زمانہ عمومی طور پر دورِ جدید کہلاتا ہے، اس کا اوائل مارٹن لوتھر کی تحریکِ اصلاح ہے، جس نے آگے چل کر جدیدیت اور اس کے ذیلی فلسفوں کی شکل اختیار کرلی اور بیسویں صدی کے نصف آخر سے مابعد جدیدیت میں ڈھل چکی ہے، اس کو اگر زمانی تحدید کی صورت میں بیان کیا جائے تو یوں کہا جاسکتا ہے کہ تقریباً آخری تین صدیاں دورِ جدید کہلاتی ہیں۔

② دور جدید میں علم حدیث پر ہونے والے کام کی متنوع درجہ بندی کی جاسکتی ہے:

(الف) اُمتِ مسلمہ کے مختلف مکاتب، جماعتوں اور گروہوں نے علم حدیث پر جو کام کیا ہے، ہر مکتبِ فکر کا کام الگ الگ بیان کیا جائے۔

(ب) عالم اسلام میں ہر ملک میں جو کام ہوا ہے، اسے ممالک وامصار کی ترتیب سے بیان کیا جائے۔

---

[1] ژوب... ایم فل سکالر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد Sadyjan۱۰۰@gmail.com

(ج) دورِ جدید کے کام کو زمانی ترتیب سے بیان کیا جائے۔

(د) دورِ جدید کے کام کو الف بائی ترتیب سے موسوعاتی شکل میں بیان کیا جائے۔

(ھ) دورِ جدید کے کام کو اہم جہات میں تقسیم کر کے بیان کیا جائے، اور جدید حدیثی ذخیرہ جن پہلوؤں اور جوانب پر مشتمل ہے، ان جہات کے اعتبار سے بیان کیا جائے۔

③ بعض وجوہ کی بنا پر مؤخر الذکر ترتیب کو ترجیح دی گئی ہے۔ اس لئے جدید ذخیرے کو جہات و جوانب میں تقسیم کر کے بیان کیا گیا ہے، جس میں یہ بات پیش نظر رہے کہ مقصود جدید ذخیرے کا احاطہ و استقصا کرنا نہیں ہے، بلکہ بنیادی مقصد یہ ہے کہ علم حدیث پر ہونے والے کام کی اہم جہات اور ان جہات کی بعض نمائندہ کتب سامنے آجائیں۔

④ مقصود چونکہ جہات کی نشاندہی ہے، اس لئے ہر ہر کتاب کا تفصیلی تعارف پیش نہیں کیا گیا، بلکہ بقدرِ ضرورت بعض اہم کتب پر تبصرہ کیا گیا ہے۔

⑤ اس تعارفی جائزے میں بنیادی طور پر اُردو اور عربی میں علم حدیث پر ہونے والے کام کا تعارف پیش کیا گیا ہے، طوالت کے پیش نظر دیگر زبانوں خصوصاً یورپی اور عالم اسلام کی مختلف قومی و علاقائی زبانوں میں علم حدیث پر ہونے والے کام کو شامل نہیں کیا گیا ہے۔ البتہ جن کتب کا اردو یا عربی میں ترجمہ ہو گیا ہے، اسے بھی تعارفی جائزے کا حصہ بنایا گیا ہے۔ نیز تمام جہات کی نشاندہی کے بعد دیگر زبانوں میں ہونے والے کام کی نشاندہی کی چنداں ضرورت نہیں ہے کیونکہ وہ بھی انہی جہات میں سے کسی نہ کسی جہت سے متعلق ہے۔

دورِ جدید میں علم حدیث اور احادیثِ نبویہ پر ہونے والے کام کی اہم جہات

پہلی جہت: دفاعِ حدیث

دورِ جدید میں اسلام پر جو متنوع فکری حملے ہوئے، ان میں حدیث و سنت کی حجیت اور تشریعی حیثیت میں تشکیک سرفہرست ہے۔ ان تشکیکات کا آغاز مستشرقین کی تحریروں سے ہوا اور عالم اسلام کے جدید تعلیم یافتہ اور مغرب کی فکری، علمی اور سائنسی بالادستی سے مرعوب طبقے تک پہنچ گیا، اور بالآخر عالم اسلام کے بعض اہم مفکرین بھی اس کے لپیٹ میں آگئے اور یوں حدیث و سنت پر تشکیکی گفتگو اہم ترین مباحث میں شامل ہو گئی، حدیث و سنت پر جملہ اعتراضات کی اگر ہم درجہ بندی کریں تو تین بڑے دائرے سامنے آتے ہیں:

① حدیث وسنت کی تدوین میں تشکیک کہ احادیث رسول اللہ ﷺ کے کئی صدیوں بعد مدون ہوئیں، اس لئے موجودہ ذخیرہ ناقابلِ اعتبار ہے۔

② رسول اللہ ﷺ کی تشریعی حیثیت کو چیلنج کرنا کہ آپ کے اقوال وافعال بعد والوں کے لئے قرآن کی طرح حجت نہیں ہیں، بلکہ یہ اسی زمانے کے لوگوں کے لئے تھے۔

③ حدیث وسنت پر مختلف قسم کے اعتراضات جیسے بعض راویوں اور صحابہ کی کردار کشی، فقہی احادیث کی وضعیت کا پروپیگنڈا، اور محدثین کرام پر مختلف قسم کے اعتراضات وغیرہ۔

اس لیے دفاعِ حدیث میں جو لٹریچر سامنے آیا وہ بھی بنیادی طور پر تین قسموں پر مشتمل تھا:

① حدیث کی تاریخ تدوین وکتابت

② حجیت سنت اور آپ ﷺ کی تشریعی حیثیت

③ شبہات مشہورہ اور ان کا رد

اب ہم ان تینوں جہات سے متعلق مواد کا مختصر تعارفی جائزہ لیتے ہیں:

۱۔ حدیث کی تاریخ تدوین وکتابت

حدیث کی تاریخ تدوین وکتابت پر عالم اسلام میں وسیع پیمانے پر کام ہوا اور مسلم مفکرین نے بڑے ٹھوس اور ناقابل تردید دلائل سے اس بات کو ثابت کیا کہ احادیث کے متعدد مجموعے زمانۂ نبوت میں ہی تیار ہوئے تھے۔ پھر دورِ صحابہ وتابعین میں اس پر مزید کام ہوا اور مصادرِ حدیث کے مدونین نے انہی صحائف ومجموعوں کو سامنے رکھ کر اپنی کتب تیار کیں۔ اس سلسلے کے چند اہم کام ملاحظہ ہوں:

① عربی میں اس پر سب سے تفصیلی اور ٹھوس کام ڈاکٹر مصطفیٰ اعظمی کا پی ایچ ڈی مقالہ ہے، جس پر کیمبرج یونیورسٹی سے انہیں پی ایچ ڈی کی ڈگری ملی۔ یہ مقالہ Studies in Early Hadith Litrature کے نام سے انگریزی زبان میں تھا۔ جسے بعد میں مصنف نے خود دراسات في الحديث النبوي وتاريخ تدوينه کے نام سے عربی میں منتقل کیا۔

② دوسری کتاب ڈاکٹر امتیاز احمد کا ضخیم مقالہ دلائل التوثيق المبكر للسنة والحديث ہے۔ یہ بھی اسلامی ثقافتی ورثے سے ہے اور انگریزی زبان میں لکھا گیا، بعد میں عربی میں منتقل کیا گیا۔ ان دو کتب کو اگر اس موضوع پر سب سے بہترین کتب کہا جائے تو شاید غلط نہ ہو۔

③ اُردو میں اس پر سب سے جامع کام مولانا مناظر احسن گیلانی کی ضخیم کتاب 'تدوین حدیث' ہے۔ جسے اگر اس موضوع پر 'بنیادی تحقیق' کہا جائے تو بے جا نہ ہو گا۔

④ مذکورہ بالا کتب کے علاوہ بے شمار کام اس موضوع پر سامنے آئے ہیں، ذیل میں عربی اور پھر اُردو کی اہم کتب کی ایک فہرست پیش کی جاتی ہے:

١. **السنة قبل التدوين**، عجاج الخطيب، مكتبة وهبة القاهرة
٢. **بحوث فى تاريخ السنة المشرفة**، الدكتور ضياء العمري، مطبعة الإرشاد، بغداد
٣. **مباحث فى تدوين السنة المطهرة**، عطية الجبوري المطبعة العربية الحديثة، القاهرة
٤. **عبد الله بن عمرو بن العاص وصحيفته الصادقة**، محمد سيف الدين عليش الهيئة المصرية العامة للكتاب، القاهرة
٥. **صحائف الصحابة وتدوين السنة النبوية**، أحمد عبد الرحمٰن الصويان، القاهرة
٦. **السنة فى عصر النبوة**، الأحمدى عبد الفتاح خليل، القاهرة
٧. **السنة بعد عصر النبوة**، المصنف المذكور
٨. **صحيفتا عمرو بن شعيب وبهز بن حكيم عند المحدثين والفقهاء**، محمد على بن الصديق، وزارة الشؤون الإسلامية و الأوقاف
٩. **الصحابة وجهودهم في خدمة الحديث النبوى**، محمد نوح، دار الوفاء، مصر
١٠. **مشكلة تدوين الحديث في العهد النبوي**، حسن شا بندر، دار العلم والتحقيق، بيروت
١١. **منهجية تدوين السنة وجمع الأناجيل دراسة مقارنة**، عزيه علي طه، مصر
١٢. **السنة النبوية في عصر الرسول والصحابة**، سعيد مصطفى عسكر، مصر
١٣. **وحى السنة إلىٰ نبى الأمة، مراحل حفظ السنة النبوية**،عبد الرحمن الرافعى، مصر
١٤. **كتابة الحديث النبوى وجمعه وتدوينه**، كمال الدين المرسى دار المعرفة، مصر
١٥. **تاريخ تدوين السنة وشبهات المستشرقين**، حاكم العبيسان المطيرى، مجلس النشر العلمى، الكويت
١٦. **السنة النبوية وعلومها**، أحمد عمر هاشم، القاهرة

اُردو کتب

۱۔ تاریخ تدوین حدیث از ڈاکٹر محمد زبیر صدیقی
۲۔ تاریخ تدوین حدیث از مولانا ہدایت اللہ ندوی
۳۔ تاریخ حفاظت حدیث واصول حدیث از ڈاکٹر فضل احمد
۴۔ حدیث کی تدوین عہد صحابہ و تابعین از حکیم عبد الشکور
۵۔ حفاظت وحجیتِ حدیث از مولانا محمد فہیم عثمانی
۶۔ صحیفہ ہمام بن منبہ ترجمہ و تشریح ڈاکٹر حمید اللہ (تاریخ تدوین حدیث پر انتہائی قیمتی مباحث)
۷۔ کتابت حدیث از مولانا منت اللہ رحمانی
۸۔ کتابت حدیث عہد نبوی میں از مولانا سید ابو بکر غزنوی
۹۔ کتابتِ حدیث عہد رسالت و عہد صحابہ میں از مفتی رفیع عثمانی
۱۰۔ علم حدیث اور اس کا ارتقا از قاری روح اللہ مدنی
۱۱۔ روایت و تدوین حدیث در عہد بنی اُمیہ از رضیہ سلطانہ (پی ایچ ڈی مقالہ، پنجاب یونیورسٹی)
۱۲۔ تاریخ حدیث از غلام جیلانی برق
۱۳۔ حفاظت حدیث از ڈاکٹر خالد علوی
۱۴۔ عہد بنو امیہ میں محدثین کی خدمات، فنی فکری اور تاریخی مطالعہ از عبد الغفار بخاری
۱۵۔ تاریخ تدوین حدیث از مولانا عبد الرشید نعمانی
۱۶۔ تدوینِ حدیث کے اسالیب و مناہج آغازِ اسلام سے ۵۸ھ تک از عبد الحمید عباسی
۱۷۔ تدوین حدیث از اطہر بن جعفر

۲۔ حجیت حدیث اور آپ علیہ السلام کی تشریعی حیثیت

منکرین حدیث کا دوسرا بڑا ہدف نبی پاک ﷺ کی تشریعی حیثیت تھی، کہ احادیث آپ ﷺ کے ذاتی اقوال و آرا ہیں، جو نہ تو وحی پر مبنی ہیں اور نہ قرآن کی رو سے اس کو ماننا لازم ہے۔ وحی الٰہی صرف اور صرف قرآن کی شکل میں ہے۔ مسلم علما نے اس نکتہ پر بڑی تفصیل سے بحث کی اور آپ ﷺ کی تشریعی حیثیت کو دلائل نقلیہ و عقلیہ سے ثابت کیا، اس پہلو پر درجہ ذیل اہم کام ہوئے ہیں:

① عربی میں اس پر سب سے جاندار کام ڈاکٹر مصطفی السباعی کی ضخیم کتاب **السنة ومكانتها فی التشريع الاسلامی** ہے جس میں مصنف نے تفصیل سے اس پہلو پر کلام کیا ہے اور اس حوالے سے ہونے والے تمام اہم اشکالات کا جواب دیا ہے۔

② معروف مصری عالم اور جامعہ ازہر کے پروفیسر ڈاکٹر عبد الغنی عبد الخالق کی مفصل کتاب **حجية السنة** دوسرا اہم ترین کام ہے، یہ دونوں کتب اپنی اہمیت اور موضوع پر حرفِ آخر ہونے کی وجہ سے اُردو میں بھی ڈھل چکے ہیں۔

③ اُردو میں بے شمار کام سامنے آئے ہیں، بالخصوص مولانا محمد اسمٰعیل سلفی کی حجیت ِحدیث، حافظ عبد اللہ روپڑی کی حجیت احادیثِ نبویہ، مولانا مودودی کی سنت کی آئینی حیثیت، نعیم صدیقی کی رسول اور سنت رسول، پیر کرم شاہ ازہری کی سنت خیر الانام، مولانا ادریس کاندھلوی کی حجیت حدیث، مولانا فضل احمد غزنوی کی دو جلدوں میں صحیح مقام حدیث، مولانا حبیب الرحمن اعظمی کی نصرۃ الحدیث، مولانا مفتی تقی عثمانی کی کتاب حجیتِ حدیث اور ڈاکٹر مظہر یاسین صدیقی کی کتاب وحی حدیث سر فہرست کتب ہیں۔

اس موضوع پر عربی واردو کی اہم کتب کی فہرست ذیل میں دی جا رہی ہے:

عربی کتب

١. **السنة النبوية ومكانتها فی ضوء القران الكريم**، لدكتور حبيب الله مختار
٢. **الحديث حجة بنفسه فی العقائد والأحكام**، محمد ناصر الدين الألباني
٣. **حجية السنة وتاريخها**، حسين شواط
٤. **السنة النبوية ومكانتها فی التشريع**، عباس دار القومية، القاهرة، متولی حمادة
٥. **حفظ الله السنة**، أحمد بن فارس السلوم، دار البشائر الإسلامية، بيروت
٦. **السنة النبوية حجة وتدوينًا**، محمد صالح الغرسی، مؤسسة الريان، بيروت
٧. **السنة حجة علی جميع الأمة**، محمد بكار زكريا، دار البشائر الإسلامية، بيروت
٨. **السنة النبوية المطهرة مبينة للقران ومثبتة للأحكام**، محمد بكر إسماعيل، دار النهضة، بيروت

٩. مكانة السنة فى التشريع الإسلامى، لدكتور محمد لقمان سلفى، دار الوعى
١٠. حجية السنة النبوية ودور الأصوليين فى الدفاع عنها، عبد الحى عزت، القاهرة
١١. الدرر البهية فى بيان حجية السنة النبوية ومكانتها فى الإسلام، عبد الواحد خميس القاهرة
١٢. السنة النبوية المطهرة قسم من الوحى الالٰهى المنزل، محمد على الصابوني، رابطة العالم الإسلامى، مكة المكرمة
١٣. التلازم بين الكتاب و السنة من خلال الكتب الستة، صالح بن سليمان البقعاوى، دار المعراج، الرياض
١٤. السنة النبوية وبيانها للقرآن الكريم، محمد أحمد حسين دار خضر، بيروت
١٥. مكانة السنة فى الإسلام، محمد محمد أبو زهو دار الكتاب، بيروت
١٦. السنة المطهرة والتحديات، نور الدين عتر، دار الفلاح، الشام
١٧. السنة مع القرآن، سيد لأحمد رمضان، دار الطباعة، القاهرة
١٨. الرسول وسنته التشريعية، عبد الحليم محمود، مجمع البحوث الإسلامية، القاهرة
١٩. السنة النبوية حجيتها وتدوينها، عبد الماجد غورى

اُردو کتب

۱۔ اسلام میں سنت کا مقام	از مولانا عبد الغفار حسن
۲۔ بصائر السنۃ (دو جلد)	از مولانا محمد امین الحق
۳۔ ضربِ حدیث	از حکیم محمد صادق سیالکوٹی
۴۔ حجیت حدیث	از مولانا بدر عالم میرٹھی (ترجمان السنۃ سے انتخاب)
۵۔ حدیث اور قرآن	از سید ابو الاعلیٰ مودودی
۶۔ حدیثِ رسول کا قرآنی معیار	از قاری محمد طیب
۷۔ سنت کا تشریعی مقام	از مولانا محمد ادریس میرٹھی
۸۔ سنت رسول کیا ہے اور کیا نہیں؟	از مولانا عاصم الحداد

۹۔ شوقِ حدیث — از مولانا سرفراز خان صفدر

۱۰۔ مطالعۂ حدیث — از مولانا محمد حنیف ندوی

۱۱۔ ضرورتِ حدیث — از قاضی زاہد الحسینی

۱۲۔ علم حدیث — از مولانا اشفاق الرحمن کاندھلوی

۱۳۔ عظمتِ حدیث — از مولانا عبد الغفار حسن

۱۴۔ فہم حدیث — از حافظ عبد القیوم ندوی

۱۵۔ مقام حدیث — از مشتاق احمد چشتی

۳۔ شبہات متنوعہ اور ان کا رد

مستشرقین اور منکرین حدیث نے حدیث کو مشکوک بنانے اور اس کے انکار کی فضا ہموار کرنے کے متعدد دلائل کا سہارا لیا اور حدیث کی ثقاہت پر متنوع پہلوؤں سے حملہ کیا۔ حجیت حدیث کے لٹریچر کا تیسرا دائرہ ان اشکالات و اعتراضات کا جواب ہے۔ اس سلسلے میں درج ذیل اہم کام سامنے آئے ہیں:

① عرب دنیا میں حدیث کے انکار کی سب سے توانا آواز معروف مصری مفکر محمود ابو ریہ نے اٹھائی جس نے أضواء على السنة المحمدية لکھ کر حدیث پر مستشرقین کے اعتراضات کو نئے انداز میں دہرایا اور خاص طور پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو ہدف تنقید بنایا۔ اس کے علاوہ ذخیرہ احادیث کو باہمی اعتقادی، فقہی اور صدر اول کے دیگر اختلافات کا نتیجہ بتانے کی کوشش کی۔ کتب حدیث سے لے کر جرح و تعدیل تک مختلف پہلوؤں سے حدیث پر اعتراضات کیے۔ ابو ریہ کی کتاب نے علمی حلقوں میں اضطراب کی نئی لہر پیدا کی اور عالم عرب سے ابو ریہ کی کتاب کے متعدد جوابات لکھے گئے، جن میں عبد الرزاق حمزہ کی ظلمات أبي رية أمام أضواء السنة المحمدية، عبد الرحمن معلمی کی الأنوار الكاشفة لما فى كتاب أضواء السنة من الزلل والتضليل والمجازفة، محمد عجاج الخطیب کی أبو هريرة راوية الإسلام، علی احمد سالوس کی قصة الهجوم على السنة، محمد ابو شہبہ کی دفاع عن السنة اہم کتب ہیں۔

② برصغیر میں انکار حدیث کو باقاعدہ ایک منہج کے طور پر پروان چڑھانے سے مراد غلام احمد پرویز ہیں، اس کے علاوہ ڈاکٹر غلام جیلانی برق نے بھی حدیث پر متعدد پہلوؤں سے اعتراض کیا۔ اگرچہ

میں وہ انکارِ حدیث سے تائب ہوگئے۔ ہر دو حضرات کے اشکالات و اعتراضات کے جواب میں مولانا عبد الرحمٰن کیلانی کی ضخیم کتاب آئینہ پرویزیت، مولانا حافظ محمد گوندلوی کی دو جلدوں پر مشتمل کتاب دوامِ حدیث، مولانا سرفراز خان صفدر کی انکار حدیث کے نتائج، مولانا صفی الرحمن مبارکپوری کی انکار حدیث حق یا باطل؟، مجلہ محدث لاہور کا فتنہ انکارِ حدیث نمبر، جناب مسعود احمد کی برہان المسلمین اور تفہیم اسلام، محمد خالص راز کی خالص اسلام بجواب دو اسلام، مولنا عبد الرءوف رحمانی کی صیانۃ الحدیث، علامہ ایوب دہلوی کی فتنہ انکار حدیث اور افتخار احمد بلخی کی انکارِ حدیث کا پس منظر اور پیش منظر اہم کتب ہیں۔ اس کے علاوہ اس موضوع پر درجہ ذیل کتب قابل ذکر ہیں:

عربی کتب

١. **أبو هريرة وعي العلم**، هاشم عقليل عزوز، دار القبلة، جدة
٢. **السنة النبوية في كتابات أعداء الاسلام مناقشتها والرد عليها**، عماد سيد الشربيني، دار اليقين، مصر
٣. **دفع الشبهات عن السنة النبوية**، عبد المهدى عبد القادر، القاهرة
٤. **شبهات وشطحات منكرى السنة**، أبي إسلام أحمد عبد الله، المركز الإسلامى، القاهرة
٥. **الشبهات الثلاثون المثارة لإنكار السنة النبوية: عرض وتفنيد ونقض**، عبد العظيم إبراهيم، مكتبة وهبة، القاهرة
٦. **السنة النبوية ومطاعن المبتدعين فيها**، مكى شامى، دار عمان، الأردن
٧. **موقف المستشرقين من السنة**، إمامة الجبال، دار الفيحاء، دمشق
٨. **المستشرقون والحديث النبوى**، محمد بهاؤ الدين، دار النفائس، دمشق
٩. **البرهان من تبرئه من البهتان**، عبد الله بن عبد العزيز، دار النصر، القاهرة
١٠. **موقف المدرسة العقلية الحديثة من الحديث النبوى**، شفيق بن عبد الله، المكتب الإسلامى، بيروت
١١. **موقف المدرسة العقلية من السنة النبوية**، الأمين الصادق مكتبة الرشد، الرياض
١٢. **ردّ شبه المنكرين لحجية السنة** لحمدى صبح دار النهضة، القاهرة

١٣. زوابع فى السنة قديمًا وحديثا، صلاح الدين مقبول أحمد، دار عالم الكتب، الرياض
١٤. دفاع عن السنة النبوية الشريفة، عزيه على طه، دار القلم، الكويت
١٥. القرانيون و شبهاتهم حول السنة، لدكتور خادم الٰهى بخش مكتبة الصديق، الطائف
١٦. اهتمام المحدثين بنقد الحديث سندًا ومتنًا ودحض مزاعم المستشرقين وأتباعهم، الدكتور محمد لقمان السلفى، الرياض
١٧. السنة المفترى عليها، سالم على البهنساوى، دار البحوث العلمية، الكويت
١٨. دفاع عن أبي هريرة، عبد المنعم صالح دارالشروق، بيروت
١٩. منكرو السنة فى ميزان العقل والشرع، محمد نعيم ساعى، مكتبة أم القرى، القاهرة

اُردو کتب

١۔ احادیثِ بخاری و مسلم کو مذہبی داستانیں بنانے کی ناکام کوشش از مولانا ارشاد الحق اثری
٢۔ انکار حدیث ایک فتنہ ایک سازش از محمد فرمان
٣۔ نصرۃ الباری فی بیان صحۃ البخاری از مولنا عبد الروف جھنڈا نگری
٤۔ برق اسلام بجواب طلوع اسلام از مولانا شرف الدین دہلوی
٥۔ پرویز نے کیا سوچا؟ از ڈاکٹر سبطین لکھنوی
٦۔ دلیل الفرقان بجواب اہل الاسلام از مولانا ثناء اللہ امرتسری
٧۔ صحیح قرآنی فیصلے از مولانا فضل احمد غزنوی
٨۔ فتنہ انکار حدیث از مفتی ولی حسن خان ٹونکی
٩۔ فتنہ انکار حدیث اور اس کا پس منظر از مولانا عاشق الٰہی
١٠۔ فتنہ پرویز و حقیقت حدیث از منشی عبد الرحمٰن خان
١١۔ قرآنی خرافات بجواب پرویزی خرافات از منور حسین سیف الاسلام دہلوی
١٢۔ قول فیصل از ماہر القادری
١٣۔ مسئلہ انکار حدیث کا تاریخی و تنقیدی جائزہ از ڈاکٹر فضل احمد
١٤۔ منکرین حدیث کے مغالطے از جسٹس ملک غلام علی
١٥۔ نصرۃ القرآن از مولانا عبد الحمید ارشد

نوٹ: دفاع حدیث کے ضمن میں 'ردود و مناقشات' پر تصانیف کو مستقل جہت کے طور پر آگے ذکر کیا گیا ہے۔

دوسری جہت: علوم الحدیث

مصطلح الحدیث پر معاصر سطح پر متنوّع کام ہوا ہے اور بلاشبہ کمیت و کیفیت میں قابل قدر اور قابل ذکر تصانیف لکھی گئیں ہیں، علم اُصول حدیث پر ہونے والے جدید کام کو چار جہات میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

1. علم اُصول حدیث کی جدید ترتیب و تدوین
2. متونِ قدیمہ کی تشریح و توضیح
3. اُصول حدیث کے مختلف موضوعات پر خصوصی تصنیفات
4. مصطلح الحدیث پر تطبیقی کام

ا۔ علم اُصولِ حدیث کی جدید ترتیب و تدوین

دورِ جدید میں علوم اسلامیہ کی تجدید اور نئے طرز پر ترتیب و تدوین کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں، اور ہر علم و فن میں اس حوالے سے متعدد کاوشیں منظر عام پر آئی ہیں، اُصول حدیث کے مباحث کی ترتیب جدید اور تہذیب و تنقیح پر بھی معاصر سطح پر قابل قدر کام ہوا ہے، چند اہم کاوشوں کی نشان دہی کی جاتی ہے:

1. معروف شامی عالم ڈاکٹر نور الدین عتر کی کتاب **منهج النقد في علوم الحديث** بلاشبہ مصطلح الحدیث کی ترتیبِ جدید کی نمائندہ کتاب ہے، اس کتاب میں مصنف نے اُصول حدیث کے جملہ مباحث کو اوّلاً بڑے دائروں میں تقسیم کر کے پھر ہر ایک دائرے کی ذیلی شاخیں اور فروعات نکالی ہیں، اس طرح سے مکمل علم کو ایک مرتب و مربوط شکل دی ہے۔
2. معروف مصری محقق ڈاکٹر محمد محمد السماحی نے اُصول حدیث کو بسط و تفصیل کے ساتھ موسوعاتی شکل میں بیان کرنے کے لئے کئی جلدوں پر مشتمل مفصل کتاب **المنهج الحديث في علوم الحديث** لکھی ہے، جس میں تفصیل کے ساتھ مصطلح الحدیث کو بیان کیا ہے۔
3. 'اصطلاحات المحدثین' سلطان محمود محدث جلالپوری، اس پر مولانا ابو عمار عمر فاروق سعیدی حفظہ اللہ نے تسہیل و اضافہ کیا ہے جسے دار الابلاغ، لاہور نے 'امثال اصطلاحات المحدثین' کے نام سے شائع کیا۔
4. مولانا ظفر احمد عثمانی کی کتاب **قواعد في علوم الحديث** مصطلح الحدیث کی کتب میں بیان کردہ قواعد و اصول کی تنقیح و تہذیب کے اعتبار سے ایک نئی کاوش ہے، یہ کتاب دراصل **إعلاء السنن** کا طویل

مقدمہ ہے، جس میں مصنف نے خاص طور پر فقہا کے طرز پر قواعدِ حدیث کو بیان کیا ہے اور حدیث کے قبول و ردّ میں فقہا و محدثین کے مناہج کے فرق کو واضح کیا ہے۔

ان کے علاوہ اس موضوع پر بے شمار کام سامنے آئے ہیں، اور اُصولِ حدیث پر جدید ترتیب، تسہیل اور تدوین کے ساتھ مختصر و ضخیم کتب لکھی گئیں ہیں، چند اہم کتب کی فہرست دی جاتی ہے:

١. **قواعد التحديث من فنون مصطلح الحديث**، جمال الدين القاسمی، مؤسسة الرسالة، بيروت
٢. **المصباح فی أصول الحديث**، سيد قاسم التركي، مكتبة الزمان، المدينة المنورة
٣. **توجيه النظر إلىٰ أصول الأثر**، الشيخ طاهر الجزائری، مكتب المطبوعات، حلب
٤. **الوسيط فی علوم الحديث**، الدكتور محمد أبو شهبة، دار المعرفة، جدة
٥. **علوم الحديث ومصطلحه**، الدكتور صبحي صالح، دار العلم، بيروت
٦. **لمحات في أصول الحديث**، محمد أديب صالح، دار العلم، بيروت
٧. **تيسير مصطلح الحديث**، الأستاذ محمود الطحان
٨. **الإيضاح فی علوم الحديث والاصطلاح**، الشيخ مصطفٰى سعيد الخن و الدكتور سيد اللحام دار الكلم الطيب، دمشق
٩. **إسبال المطر على قصب السكر**، محمد بن اسماعيل اليماني، تحقيق وتخريج وتعليق: الشيخ محمد رفيق الأثري، دارالسلام، الرياض.
١٠. **ألفية الحديث مع التعليقات الأثرية**، الحافظ زين عبد الرحيم العراقي، محمد رفيق الأثري، دار الحديث جلال فور فيروالا، ١٩٦٨م
١١. **مصطلح الحديث**، محمد بن صالح العثيمين، دارابن الجوزي، الرياض، ١٤٣٠هـ
١٢. **شرح منظومة ألقاب الحديث**، محمد بن عبد القادر بن علي بن يوسف الفاسي، تحقيق: محمد مظفر الشيرازي، الجامعة الاسلامية، صادق آباد، ١٩٩٥م
١٣. **أطيب المنح في علم المصطلح**، عبد الكريم مراد وعبد المحسن العباد، فاروقي كتب خانه، لاهور
١٤. **تقسيم الحديث إلى صحيح وحسن وضعيف بين واقع المحدثين ومغالطات المتعصّبين**، ردّ على أبي غدة ومحمد عوامه، الدكتور بيع بن هادي عمير المدخلي،

دار السلام ، الرياض، الطبعة الاولى، ١٤١١هـ
١٥. **المنقول نقد المحك المميز بين المردود والمقبول**، ابن قيم الجوزية، مكتبة الرضوان، الطبعة الأولى، ٢٠١٨م
١٦. **أحسن البداية في أصول الرواية**، خليل الرحمن حبيب الرحمن، جامعة أبي بكر الإسلامية، كراتشي
١٧. **كتابة السنة في عهد النبي ﷺ والصحابة رضوان الله علهيم**، الدكتور رفعت فوزي عبد المطلب، دار الوفاء، مصر، الطبعة الاولى، ٢٠٠٧م
١٨. **الموازنة بين المتقدمين والمتأخرين في تصحيح الأحاديث وتعليلها**، حمزة عبدالله المليباري، دار ابن حزم، بيروت، الطبعة الأولى، ١٩٩٥ء
١٩. **الثمرات الجنية شرح المنظومة البيقونية**، شيخ عبد الله بن عبد الرحمن الجبرين، ويليه البيان المكمل في تحقيق الشاذ والمعلّل لقاضي حسين بن محسن الأنصاري اليماني، دار العاصمة، الرياض، الطبعة الأولى، ١٩٩٧م (البيان المكمل کا مقدمہ مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے۔)
٢٠. **فتح المغيث بشرح ألفية الحديث** للعراقي، أبي عبد الله محمد بن عبد الرحمن السخاوي، تحقيق و تعليق علي حسين علي
٢١. **تحرير علوم الحديث** ، عبد الله بن يوسف، الجديع دار الريان، بيروت
٢٢. **المنهاج الحديث فى علوم الحديث**، الدكتور شرف القضاة، الأكاديميون للنشر والتوزيع، عمان
٢٣. **المنهج الحديث في تسهيل علوم الحديث**، الدكتور على نائف البقاعى، دار البشائر الإسلامية، بيروت
٢٤. **موسوعة علوم الحديث وفنونه**،عبد الماجد غورى (٦٨-٨٢) دار ابن كثير ٢٠٠٧م
٢٥. **الموجز فى علوم الحديث**، محمد علي أحمدين، القاهرة
٢٦. **الأسلوب الحديث فى علوم الحديث**، محمد أمين، القاهرة
٢٧. تبسيط علوم الحديث وأدب الرواية، محمد نجيب المطيعى، مطبعة حسان، القاهرة
٢٨. **علوم الحديث**، عبد الكريم زيدان وعبد القهار داؤد عبد الله، مكتبة جامعة بغداد

٢٩. منهج التحديث فى علوم الحديث، رجب إبراهيم، صقر دار الطباعة، القاهرة
٣٠. النهج الحديث فى مختصر علوم الحديث، علي محمد نصر، رابطة العالم الإسلامى، المكة المكرمة
٣١. المختصر الوجيز فى علوم الحديث، محمد عجاج الخطيب، مؤسسة الرسالة، بيروت
٣٢. أُصول الحديث النبوي علومه و مقاييسه، عبد المجيد هاشم، دار الشروق، القاهرة
٣٣. قواعد مصطلح الحديث، محمود عمر هاشم، القاهرة
٣٤. النهج المعتبر في مصطلح أهل الأثر، عبد الموجود عبد اللطيف دار الطباعة، القاهرة
٣٥. علوم السنة وعلوم الحديث دراسة تاريخية حديثيه أصولية، عبد اللطيف محمد عامر، مكتبة وهبة، القاهرة
٣٦. مهمات علوم الحديث، إبراهيم آل كليب دار الوراق، الرياض
٣٧. قطف الثمر من علم الأثر، محمد أحمد سالم، القاهرة
٣٨. المنهل الحديث فى علوم الحديث، توفيق أحمد سالمان، القاهرة

اُردو کتب

۱۔ التحدیث فی علوم الحدیث — از ڈاکٹر عبد الرءوف ظفر
۲۔ علوم الحدیث؛ مطالعہ و تعارف — از رفیق احمد سلفی
۳۔ علوم الحدیث؛ ایک تعارف — از مبشر نذیر
۴۔ علوم حدیث رسول — از ڈاکٹر رانا محمد اسحاق
۵۔ آسان اصول حدیث — از خالد سیف اللہ رحمانی
۶۔ علوم الحدیث؛ مصطلحات و علوم — از ڈاکٹر خالد علوی
۷۔ فوائد جامعہ بر عجالہ نافعہ — از ڈاکٹر عبد الحلیم چشتی
۸۔ علم حدیث مصطلاحات اور اصول — از ڈاکٹر محمد ادریس زبیر، الہدیٰ انٹر نیشنل، اسلام آباد
۹۔ اصول حدیث — از ڈاکٹر حمید اللہ عبد القادر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
۱۰۔ اصول التخریج — از مولانا عزیر یونس سلفی، دار العلوم محمدیہ، لوکوور کشاپ، لاہور
۱۱۔ حجیت حدیث: شریعت اسلامیہ میں حدیث رسول کا مقام — از حافظ عبد الستار الحماد، دار السلام، لاہور

۱۲۔ عظمتِ حدیث از حافظ صلاح الدین یوسف، دار السلام، لاہور

۲۔ متونِ اُصولِ حدیث کی تشریح و توضیح

مصطلح الحدیث پر دورِ جدید میں ہونے والے کام کا بڑا حصہ اُصول حدیث کی بنیادی کتب کی تشریح، توضیح اور ان پر تعلیقات ہیں۔ اس سلسلے میں مصطلح الحدیث کی جملہ بنیادی کتب پر شروحات لکھی گئی ہیں، الرامہرمزی کی **المحدث الفاصل**، حاکم نیسابوری کی **معرفة علوم الحديث**، خطیب بغدادی کی **الكفاية**، قاضی عیاض کی **الالماع**، ابن الصلاح کا مقدمة، ابن کثیر کی **اختصار علوم الحديث**، ابن دقیق العید کی **الاقتراح**، علامہ ذہبی کی **الموقظة**، جرجانی کی **المختصر**، حافظ ابن حجر کی **نخبة الفكر**، عراقی کی **الفية** اور علامہ سیوطی کی **تدريب الراوى** سمیت اُصولِ حدیث کی جملہ بنیادی کتب، متون و منظومات کی شروحات و تعلیقات منظر عام پر آئی ہیں، چند اہم کاوشوں کی فہرست دی جارہی ہے:

١. **شرح اختصار علوم الحديث**، أحمد محمد شاكر دار العاصمة، الرياض
٢. **تسهيل شرح نخبة الفكر**، محمد أنور البدخشاني، إدارة القرآن، كراتشي
٣. **تقريب التدريب**، صلاح محمد عويضة، دار الكتب العلمية، بيروت
٤. **السعى الحثيث إلى شرح اختصار علوم الحديث**، عبد العزيز بن الصغير دخان، مؤسسة الرسالة، بيروت
٥. **إسعاف ذوي الوطر بشرح نظم الدّرر في علم الأثر للسيوطى**، محمد بن على الأثيوبي، مكتبة ابن تيمية، جدة
٦. **شرح البيقونية في مصطلح الحديث**، محمد بن صالح العثيمين، مكتبة السنة، القاهرة
٧. **ظفر الأمانى بشرح مختصر السيد شريف الجرجانى**، عبد الحى اللكهنوى، دار الكتب العلمية، بيروت
٨. **المنهل الراوى من تقريب النواوى**، سعيد مصطفى الخن، دار الملاح، دمشق
٩. **كفاية الحفظة**، شرح المقدمة الموقظة، سليم بن عيد الهلالي
١٠. **شرح نزهة النظر**، محمد بن صالح العثيمين، مكتبة السنة، القاهرة
١١. **منحة المغيث شرح ألفية الحديث**، محمد إدريس كاندهلوى

(جاری ہے)